السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شام کے اذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھے جاسکتے ہیں۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صبح وشام کے اذکار کا مستحب وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک اور نماز عصر سے لیکر غروب شمس تک ہے۔ خواہ آپ ان اوقات کے شروع میں پڑھ لیں یا آخر میں۔ کیونکہ ان اذکار کی حکمت دن کا افتتاح اور اختتام اللہ کے ذکر سے کرنا ہے۔ قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ بھی اس پر دلالت کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَسَبِّح بِحَمدِ رَ‌بِّكَ قَبلَ طُلوعِ الشَّمسِ وَقَبلَ الغُر‌وبِ ٣٩ ... سورة ق

آپ طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے پہلے اللہ کے حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں۔

لیکن اگر کوئی شخص کسی مصروفیت کی بناء پر ان اوقات میں اذکار نہ کرسکے اور طلوع آفتاب یا غروب شمس کے بعد کرلے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے (جیسا کہ شیخ ابن باز کا موقف ہے)، کیونکہ لغوی اعتبار سے یہ اوقات بھی صبح و شام ہی شمار ہوتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتوی کمیٹی

## محدث فتوی